Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۳رنومبر ۲۰۱۸

نئی دہلی

بابری مسجد معاملہ: عدالت کو چیلنج دیتے ہوئے مجرمانہ حرکتوں میں ملوث سنگھ پریوار کے لیڈران کے خلاف قانونی کاروائی کرنے کا پاپولر فرنٹ کا اشارہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے کالیکٹ میں منعقدہ اجلاس میں سنگھ پریوار کے لیڈران کے خلاف قانونی اقدام کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جو بابری مسجد معاملے کے نام پر فرقہ وارانہ منافرت پیدا کررہے ہیں اور سپریم کورٹ کے فیصلے کو بالائے طاق رکھتے ہوئے رام مندر کی تعمیر کی دھمکیوں سے عدلیہ کی بالا دستی کو چیلنج کررہے ہیں۔

اجلاس میں اس جانب اشارہ کیا گیا کہ آر ایس ایس، وی ایچ پی، بی جے پی اور دوسرے لیڈران کے بابری مسجد معاملے سے متعلق بیانات اور اقدامات کھلے عام جمہوری نظام اور عدلیہ کی بالا دستی کو چیلنج کررہے ہیں۔ بجرنگ دل نے حال ہی میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ پچیس ہزار رضا کاروں کو بھرتی کرکے انہیں ہتھیار کی ٹریننگ دے گا جو چھوٹے سے نوٹس پر رام مندر کی تعمیر کریں گے۔ اسی طرح اس معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے، آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے رام مندر کی تعمیر کے لیے ایک آرڈیننس پاس کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی صدر امت شاہ نے عدالتوں سے ایسے فیصلے صادر کرنے کے لیے کہا جن پر عمل ہوسکے۔ یہ تمام بیانات اور دعوے مجرمانہ رویے کا پتہ دیتے ہیں، جنہیں ایک آزاد عدلیہ کے ساتھ چلنے والے جمہوری نظام میں قطعی برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

پاپولر فرنٹ اس سے پہلے بھی سپریم کورٹ سے اس معاملے میں فوری مداخلت کرکے سنگھ پریوار کو ایودھیا میں شہید بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی تعمیر کے نام پر عدالتی نظام کی توہین سے باز رکھنے کی اپیل کرچکی ہے۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر، بی جے پی کے لیڈر جان بوجھ کر اشتعال انگیز بیانات دے رہے ہیں، جو کہ نہ صرف مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے کی ایک کوشش ہے بلکہ ملک میں انصاف کے سب سے بڑے ادارے سپریم کورٹ کے مرتبے کو بھی کمزور کرنے والا قدم ہے۔ یہ لوگ عوام اور میڈیا کو ڈرا دھمکا کر اور ان پر دباؤ بنا کر عدالت کے حتمی فیصلے کو متاثر کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ سیکولر طاقتوں اور اپوزیشن پارٹیوں نے ان اقدامات کو سنجیدگی سے نہیں لیا ہے۔ ایسے حالات میں اگر مناسب اور مؤثر طریقے سے ان کی مخالفت نہیں کی گئی تو یہ ہمارے جمہوری ملک کے لیے بہت بڑا خطرہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ اس لیے تنظیم نے ایسے مجرمانہ بیانات اور اقدامات میں ملوث لوگوں کے خلاف، جو کہ فرقہ وارانہ منافرت کا بازار گرم کرنے کے ساتھ ساتھ عدلیہ اور دستور کے مرتبے پر سوال کھڑے کررہے ہیں، قانونی اقدام کا راستہ اپنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ایم محمد علی جناح، او ایم اے سلام، عبدالواحد سیٹھ اور ای ایم عبدالرحمٰن شریک رہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری،

پاپولر فرنٹ آف انڈیا